السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھوڑا حلال جانور ہے؟ نیز علمائے کرام کے بیان کے مطابق جو جانور اپنے پاؤں سے شکار کرتے ہیں وہ حرام ہوتے ہیں اور جو اپنے پاؤں سے شکار نہیں کرتے ہیں وہ حلال ہوتے ہیں چونکہ ہر آدمی کو تمام جانوروں کے بارے میں اتنی معلومات نہیں ہوتیں اس لیے اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مؤید بالدلائل مسلک کے مطابق گھوڑا حلال ہے حدیث میں ہے:

(نحرنا فرسا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فاکلناه» صحیح البخاري کتاب الذبائع والصید باب النحر والذبح (٥٥١٢) عن اسماء بنت ابی بکر رضی الله عنهما صحیح مسلم کتاب الصید ولاذبائع باب اباحة اکل لحم الخیل (5025»

اور دوسری روایت میں ہے:

(ورخص فی لحوم الخیل» (بخاري باب لحوم الخیل»

(تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: (فتح الباری۔ 10/649تا653

اور اگر کوئی حلال اور حرام جانوروں میں امتیاز نہ کرسکے تو اسے اہل علم سے دریافت کرنا چاہیے قرآن میں ہے:

فَسـَٔلوا أَهلَ الذِّكرِ إِن كُنتُم لا تَعلَمونَ ٧ ... سورة الانبياء

"اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔"

یا ان مؤلفات کا مطالعہ کرنا چاہیے جو موضوع ہذا پر علماء کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں مثلاً: (حیاة الحیوان الکبریٰ للدمیري) وغیرہ وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص546

محدث فتویٰ